بسم اللہ الرحمن الرحیم

فصیح الرسول نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ فصیح الرسول نام رکھنا کیسا؟

جواب

فصیح الرسول نام رکھنا جائز ہے کہ فصیح کا معنی ہے : "صاف وشستہ کلام کرنے والا، فصیح الکلام، خوش گفتار، کلام میں اچھے برے کی تمیز کرنے والا۔ "اور لفظ رسول یہاں پر اضافت کے لیے ہے جیسا کہ ہمارے یہاں نام رکھنے میں عموماً اضافت ہی ملحوظ ہوتی ہے، اس صورت میں فصیح الرسول کا معنی ہوگا : وہ شخص جس کی زبان، فصاحت اور کلام کا ہنر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک (ان کی مدح وثنا، ان کے احکامات کی تبلیغ وغیرہ) کے لیے ہو۔ اس کی نظیر یہ ہے کہ ایک صحابی رسول کو خطیب رسول اللہ کہا جاتا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہونے والے وفود کے خطبا اوران کے فصیح و بلیغ کلام کا جواب دیا کرتے تھے۔ لہٰذا اس معنی کے اعتبار سے فصیح الرسول نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

فصیح کے معنی کے متعلق القاموس الوحید میں ہے "الفصیح: صاف وشستہ کلام کرنے والا، فصیح الکلام، خوش گفتار، کلام میں اچھے برے کی تمیز کرنے والا۔ "(القاموس الوحید، صفحہ 1234، مطبوعہ: لاہور)

صحابی رسول حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو خطیب رسول کہا جاتا تھا۔ چنانچہ المصباح المضی میں ہے "کان ثابت خطیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وخطیب الأنصار کما أن حسانا شاعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "ترجمہ: حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ خطیبِ رسول اور خطیب انصار تھے جیسا کہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شاعر تھے۔ (المصباح المضی لابن حدیدۃ، جلد1، صفحہ 78، مطبوعہ: بیروت)

آپ رضی اللہ تعالی عنہ کو خطیب رسول کہنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے امام نووی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں : "قال العلماء کان ثابت بن قیس خطیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجاوب الوفود عن خطبھم وتشدقھم "ترجمہ: علماء کرام فرماتے ہیں کہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ تعالی عنہ، رسول اللہ (عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) کے خطیب تھے جو کہ بارگاہ رسالت میں حاضر

ہونے والے وفود کے خطبات اور فصیح کلام کا جواب دیا کرتے تھے۔(شرح النووی علی صحیح مسلم، جلد8، صفحہ39، دارالحدیث، قاہرہ)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنزالعمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے، اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج9، ص688، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔"(فتاوی رضویہ، ج24، ص691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے "تسموا بخياركم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو"(فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔"(بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5205

تاریخ اجراء: 06صفر المظفر1448ھ/21جولائی2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net